Regarding establishment of AIIMS like Hospital in Rampur Parliamentary Constituency

श्री मोहिब्बुल्लाह (रामपुर) **:** मैडम, मैं आपका बहुत मशकूर हूं, ममनून हूं कि आपने मुझे बोलने का मौका दिया है । मैं पार्लियामेंट के सामने वाली मस्जिद में अपने देशवासियों के लिए सेहत की दुआ करता था । मुझे यह अवसर रामपुर की आवाम ने दिया है, जहां से मैं चुनकर आया हूं । उनके लिए मैं आपके माध्यम से यह दरख्वास्त करता हूं कि रामपुर एक बहुत गरीब जिला है । वहां बहुत बेरोजगारी है । इलाज के लिए लोगों को दर-बदर जाना पड़ता है । मुख्तलिफ रियासतों में जाना पड़ता है और जो डिस्ट्रिक्ट अस्पताल है, उसकी हालत इंतेहाई काबिले रहम है । जिसमें डॉक्टरों और मशीनों की बेहद कमी है । मैं आपके मार्फत से वजीरे-सेहत से दरख्वास्त करता हूं कि वह रामपुर में एक एम्स जैसा अस्पताल दें । पूरे जिले में कोई मेडिकल कॉलेज नहीं है, जिसकी वजह से दिल्ली के अस्पतालों में ज्यादातर मरीज रामपुर और उसके आस-पास के जिलों के होते हैं और वहां बेहद परेशानी होती है । रोज़ाना अमवातें हो रही है । हम सिवाय खत लिखने के, डॉक्टर भी बहुत प्रैशर में रहते हैं, वे क्या करें? इसलिए आपकी तवज्जुह से अपने इलाके और खास तौर से रामपुर में एक ऐसा अस्पताल बने जो तमाम आस-पास के जिलों के बोझ को और केपिटल के अस्पताल के बोझ को भी कम करे, जिसका ख्वाब हमारे स्वर्गीय माननीय अटल बिहारी वाजपेयी जी ने देखा था कि देश में एम्स की तरह के अस्पताल हों, मेडिकल कॉलेज हों । अगर रामपुर में आपकी तवज्जुह से मोहतरम वजीर साहब फैसला लेंगे तो यह हम सब के लिए, मेरी पार्लियामेंटरी कांस्टिट्यूएंसी के लोगों के लिए बहुत बड़ा तोहफा होगा ।

चूँकि मैं पहली बार सदस्य बनकर आया हूँ, इसलिए मुझे इतनी खुशी हो रही है कि मैं बराबर की मस्जिद में अपने देश के तमाम मरीजों के लिए दुआ करता था और सदन में यह मेरी पहली मांग है । अगर इसको जनाब ? ए ? वजीर तवज्जो देंगे तो यह मेरी जिंदगी, मेरे जिले और मेरे लिए बहुत बड़ा तोहफा होगा ।

] جناب محب اللہ (رامپور): ، میڈم میں آپ کا بہت مشکور ہوں، ممنون ہوں کہ آپ نے مجھے بولنے کا موقع دیا۔ میں پارلیمینٹ کے سامنے والی مسجد میں اپنے ملک کی عوام کے لئے صحت کی دعا کرتا تھا۔ مجھے یہ موقع رامپور کی عوام نے دیا، جہاں سے میں چُن کر آیا ہوں۔ ان کے لئے میں آپ کے ذریعہ یہ درخواست کرتا ہوں کہ رامپور ایک بہت غریب ضلع ہے۔ وہاں بہت بے روزگاری ہے۔ علاج کے لئے لوگوں کو در بدر جانا پڑتا ہے، مختلف ریاستوں میں جانا پڑتا ہے اور جو ڈسٹرکٹ اسپتال ہیں، ان کی حالت انتہائی قابلِ رحم ہے۔ جس میں ڈاکٹروں اور مشینوں کی بے حد کمی ہے۔ میں آپ کی معرفت سے وزیرِ صحت سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ رامپور کو ایک ایمس جیسا اسپتال دیں۔ پورے ضلعے میں کوئی میڈیکل کالج نہیں ہے، جس کی وجہ سے دہلی کے اسپتالوں میں زیادہ تر مریض رامپور اور اس کے آس پاس کے ضلعوں کے ہوتے ہیں اور وہاں بے حد پریشانی ہوتی ہے۔ روزانہ امواتیں ہو رہیں ہیں، ہم سوائے خط لکھنے کے، ڈاکٹر بھی بہت پریشر میں رہتے ہیں، وہ کیا کریں؟ اس لئے میں آپ کے توسل سے میرے علاقے اور خاص طور سے رامپور میں ایک ایسا اسپتال بنے جو تمام آس پاس کے ضلعوں کے بوجھ کو اور کیپیٹل کے اسپتال کے بوجھ کو بھی کم کرے، جس کا خواب ہمارے مرحوم محترم، اٹل بہاری باجپئی جی نے دیکھا تھا کہ ملک میں ایمس کی طرح کے اسپتال ہوں، میڈیکل کالج ہوں۔ اگر رامپور میں آپ کے توسّل سے محترم وزیر صاحب فیصلہ لیں گے تو یہ ہم سب کے لئے، میرے پارلیمانی حلقہ کے لئے بہت بڑا تحفہ ہوگا۔

چونکہ میں پہلی بار ممبر بن کر آیا ہوں، اس لئے مجھے اتنی خوشی ہو رہی ہے کہ میں برابر کی مسجد میں اپنے ملک کے تمام مریضوں کے لئے دعا کرتا تھا اور اس ایوان میں میری یہ پہلی مانگ ہے۔ اگر اس کو جناب وزیر توجہ دیں گے تو یہ میری زندگی، میرے ضلع اور میرے لئے بہت بڑا تحفہ ہوگا ۔]